السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں چیونٹیوں کے بہت بل ہیں، کیا انہیں آگ سے جلانا جائز ہے اگر ایسا کرنا جائز ہیں توان سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر میں موجود کیڑے مکوڑے اگر تکلیف کا باعث ہوں مثلاً وہ کھانے پینے کی چیزوں میں داخل ہوں یا گھر کے اشیاء کو خراب کریں توانہیں مارا جاسکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ جانوروں کو ''فواسق'' قرار دیا ہے اورانہیں حل وحرم ہر جگہ قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔[1]

اسی طرح دیگر کیڑے مکوڑے جوایذاء کا باعث ہوں، انہیں مارا جاسکتا ہے، لیکن مارنے کے لئے کیڑے مارادویات کا استعمال کیا جائے۔ اس کے لئے بازار سے پاؤڈراور سپرے مل جاتی ہیں انہیں استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن آگ کے ذریعے انہیں ختم کرنا شرعاً جائز نہیں، اس کی ممانعت ہے۔ اس بناء پر گھر میں نکلنے والی چیونٹیاں اگر ایذاء کا باعث ہوں توجراثیم کش ادویات سے انہیں ختم کیا جاسکتا ہے، اس کے لئے کسی طور بھی آگ استعمال نہ کی جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، جزاء الصید: ۱۸۲۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد4۔ صفحہ نمبر:460

محدث فتویٰ